مسئلہ مختار کل کی حقیقت

مسئلہ مختار کل کے بارے علماء دیوبند کا عقیدہ

ابوابراہیم تھانوی

☆ حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سوار تھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے پیارے اللہ تعالیٰ کے حقوق کی پابندی کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ جب بھی سوال کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ ہی سے کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرے لیے دکھ مقدر ہے تو تمام کائنات بھی جمع ہو کو اسکو نہیں ٹال سکتی اور اگر تیرے لیے آرام مقدر ہے تو تمام کائنات اسکو روک نہیں سکتی۔ قلم تقدیر جو کچھ لکھ چکا وہی ہوگا اور تقدیر کے رجسٹر بھی خشک ہو چکے ہیں۔ (مشکوۃ ج2۔ص453۔۔ترمذی ج2 ص74)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسئلہ مختار کل قرآن کی روشنی میں

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے مولانا سرفراز خاں صفدر صاحب کی کتاب دل کا سرور کا مطالعہ کریں۔

☆ (اے نبیؐ جی) آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں (سورۃ القصص۔56پ20)

☆ اے رسولؐ! آپ آگے پہنچادیں جو آپ کی طرف اتارگیا ہے آپ کے رب کی طرف سے آپ نے اگر ایسانہ کیا تو آپ نے اسکا پیغام آگے نہ دیا۔

☆ لے آ کوئی قرآن اسکے سوایا اسکو کچھ بدل دے۔ آپ کہہ دیں کہ میرے اختیار میں نہیں کہ اسکو بدل دوں میں تو اسی بات کے پیچھے چلتا ہوں جسکا مجھے حکم ہے۔ (سورۃ یونس15پ11)

☆ اللہ تعالیٰ اپنے کاموں میں کسی کا مسول نہیں یہ سب لوگ اسکے مسول ہیں (الانبیاء۔23۔پ17)

(مسول وہ ہے جس سے اسکی ذمہ داریوں کا سوال کیا جاسکے۔)

☆ پس البتہ ہم ان لوگوں سے جن کی طرف رسالت گئی ضرور پوچھیں گے اور ہم رسول سے بھی ضرور پوچھیں گے۔ (الاعراف6پ8)

☆ ان لوگوں کو جو صبح شام رب کو پکارتے ہیں اسکی رضا کی طلب میں پھر تم اگر انہیں دور کرو تو یہ ایک ظلم ہوگا۔

☆ یہ بات (نبیؐ جی) آپ کے ہاتھ (اختیار) میں نہیں ہے انہیں وہ (اللہ) توبہ کی توفیق دے یا اس ظلم پر انہیں سزا دے۔

☆ نبی کریمؐ اور ایمان لانے والوں کی حق نہیں پہنچتا کہ وہ مشرکوں کے لیئے دعاء بخش کریں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں (سورۃ التوبہ۔14۔پ11)

☆ اے نبیؐ آپ اپنے اوپر کیوں حرام کیے دیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لیئے حلال ٹھہرائی۔

☆ آپ یہ کہیے کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابلے میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔ اگر تم جانتے ہو وہ ضرور کہیں گے کہ یہ سب صفتیں بھی اللہ ہی کی ہیں۔ (پ18۔سورۃ مومنون۔رکوع5)

☆ آیا کون ہے وہ ذات جو بے کس اور بے بس کی آہ و پکار کو سنتی ہے اور اسکی تکلیف کو دور کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور بھی الہٰ ہے۔
(پ20۔نمل۔رکوع5)

☆ اگر تجھ کو اللہ تکلیف پہنچائے تو اسکا دور کرنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں اور اگر وہ تجھ کو کچھ نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے
(پ7۔انعام۔رکوع2)

☆ جناب رسول ﷺ نے حضرت صفوانؓ بن امیہ، حضرت سہیل بن عمرؓ اور حضرت حارثؓ بنی ہشام کے لیئے (جب وہ مسلمان نہ تھے) بددعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تنبیہ فرمائی کہ آپ کو یہ حق حاصل نہیں کہ ان کے لیے بددعا کریں۔آیت ملاحظہ کریں

القرآن: آپ کو کوئی دخل نہیں، یہاں تک کہ خدا تعالیٰ ان پر یا تو متوجہ ہو جائے یا ان کو سزا دے کیونکہ وہ ظلم کر رہے ہیں۔
(پ4 آل عمران رکوع13)

☆ جناب رسول ﷺ نے مشرکین کے سرداروں کے کہنے پر غریب صحابہ (صہیبؓ، عمارؓ، بلالؓ) کو اپنی مجلس سے تھوڑی دیر باہر نکالنے کا خیال آیا تاکہ یہ مشرکین آپ کی بات سن لیں اللہ نے آپ ﷺ کو تنبیہ فرمائی کہ آپ ﷺ ایسا ہرگز نہ کریں بلکہ وحی ہوئی کہ جب وہ لوگ آپ کے پاس آئیں تو آپ ان کو السلام علیکم کہیں آیت ملاحظہ کریں۔ (پ7۔انعام۔رکوع6)

القرآن: اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں۔جس سے خاص اسکی رضا ہی کا مقصد رکھتے ہیں۔ان کا حساب ذرہ بھی آپ سے متعلق نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے۔ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

☆ مشرکین نے رسول اللہؐ نے مطالبہ کیا کہ اگر آپ سچے رسولؐ ہیں اور ہم آپ کی مخالفت کرتے ہیں تو آپ ہمارے اوپر (آسمان سے) عذاب کیوں نہیں اتار دیتے۔قرآن میں ارشاد ہوا

القرآن: آپ کہہ دیں کہ میں تو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اسکو جھٹلا دیا ہے جس چیز کا تم تقاضا کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے وہ واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔آپ کہہ دیں کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جسکا تم تقاضا کرتے ہو تو میرا اور تمہارا معاملہ کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔(پ5۔سورۃ انعام۔رکوع7)

☆ جنگ بدر کے 70 قیدی مشرکوں کو آپ ﷺ نے جرمانہ لے کر چھوڑ دیا اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ نازل ہوئی۔

القرآن: نبیؐ کی شان کے لائق نہیں کہ ان کے قیدی باقی رہیں جب تک کہ زمین پر خون نہ بہا دیں۔تم دنیا کا مال اسباب چاہتے ہو۔اور اللہ تعالیٰ آخرت کو چاہتے ہیں۔اور اگر اللہ تعالیٰ کا ایک نوشتہ مقدر نہ ہو چکتا تو جو امر تم نے اختیار کیا ہے اسکے بارہ میں تم پر کوئی سزا واقع ہوتی۔
(پ10۔انفال۔رکوع9)

☆ غزوہ تبوک کے موقع پر منافقین نے جھوٹے بہانے کر کے نہ جانے کی اجازت چاہی تو آپؐ نے ان کو گھروں پر رہنے کی اجازت دے دی اللہ نے قرآن نازل کیا

القرآن: اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاف کر دیا آپ نے ان کو اجازت کیوں دے دی تھی جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور

جھوٹوں کو آپ معلوم نہ کر لیتے (پ10۔توبہ۔رکوع7)

☆ جناب رسول ﷺ جب منافق عبداللہ بن ابی کے جنازے پر گئے تو اللہ نے قرآن میں فرمایا

القرآن: اوران میں سے کوئی مرجائے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھیے اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوں (پ10۔توبہ۔ع11)

☆ القرآن: آپ خواہ ان کے لیے استغفار کریں یا ان کے لیے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کے لیے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔(پ10۔توبہ۔ع10)

☆ بھلا جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی تو کیا آپ ایسے شخص کو جو دوزخ میں ہے چھڑا سکتے ہیں (پ23۔زمر۔ع6)

☆ اور جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کسی فتنہ میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں آپ ہرگز اسکے لیے اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کے مالک نہیں ہیں۔ (پ6۔فائدہ۔ع6)

☆ آپ کہہ دیں یا اللہ مالک سلطنت کے تو دیوے جس کو چاہے سلطنت اور سلطنت چھین لیوئے جس سے چاہے۔اور عزت دیوے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے۔تیرے ہاتھ ہے سب خوبی بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (پ3۔آل عمران)

☆ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے (پ25)

☆ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے روزی تنگ کر دیتا ہے (پ22)

☆ آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں اسی کے ہاتھ ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لیے چاہتا) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے (پ25)

☆ کون ہے وہ شخص جو تم کو رزق دے گا اگر خدا ہی اپنا رزق بند کر لیوے (پ29)

☆ پس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو۔اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو (پ30)

☆ اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت عطا کرے تو (اسکو کوئی روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے (پ7)

☆ ☆ ☆

مختار کل حدیث کی روشنی میں

☆ ایک دیہاتی نے کہا ہم لوگ اپنے بچوں سے پیار نہیں کرتے تو آپ ﷺ نے فرمایا

''میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے نرمی نکال دی ہے''۔

☆ بے شک میں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں (بخاری۔ج2۔ص702۔مسلم ج1۔ص114۔مسند احمد۔ج6۔ص187)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہؐ کے ساتھ سوار تھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے پیارے اللہ تعالیٰ کے

حقوق کی پابندی کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ جب بھی سوال کرنا ہوتو اللہ تعالیٰ ہی سے کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرے لیے دکھ مقدر ہے تو تمام کائنات بھی جمع ہو کر اسکو نہیں ٹال سکتی اور اگر تیرے لیے آرام مقدر ہے تو تمام کائنات اسکو روک نہیں سکتی۔ قلم تقدیر جو کچھ لکھ چکا وہی ہوگا اور تقدیر کے رجسٹر بھی خشک ہو چکے ہیں۔ (مشکوۃ ج2۔ص453)، ترمذی ج2 ص74۔ ابن سنی ص136)

☆ معراج سے واپسی پر آپ ﷺ سے جب مشرکین نے بیت المقدس کی نشانیاں پوچھنا شروع کیں تو فلاں چیز کہاں ہے اور فلاں کہاں ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہ تھا آپ ﷺ کے الفاظ سنیے۔ "میں اس قدر پریشان ہوا کہ اس سے پہلے کبھی پریشان نہ ہوا تھا۔ (مسلم۔ص94) پھر اللہ نے تھوڑی دیر کے لیے بیت المقدس میرے سامنے کر دیا۔

☆ ☆ ☆

مسئلہ مختار کل پر عقلی دلائل

☆ اگر نبیؑ مختار کل ہیں تو اپنے چچا کو باوجود خواہش کے ہدایت کیوں نہ دے سکے؟

☆ بریلوی عقیدہ ہے کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر وہابی مرتدوں کافروں کی حکومت ہے۔ اور حرمین کا امام مرتد اور کافر ہیں اگر نبیؑ حاضر و ناظر اور مختار کل بھی ہیں تو پھر بریلویوں کا ساتھ دیتے ہوئے نبی کریمؐ اپنی مسجد اور مسجد حرام سے وہابی مرتدوں کو باہر کیوں نہیں نکال دیتے۔ اور وہاں پر اپنے عاشقوں بریلویوں کو لا کر کھڑا کیوں نہیں کرتے۔ (لیکن بریلوی حضرات کو تو ان مساجد میں فرض نماز کی بھی توفیق نہیں رہی)۔

☆ توبہ کا دروازہ کھولنا یا بند کرنا کیا حضورؐ کے ہاتھ میں تھا؟ کیا ابو طالب پر توبہ کا دروازہ حضورؐ نے بند کیا تھا کہ وہ اسلام نہ لا سکے۔

☆ کیا اللہ کے نبی ﷺ کو تبلیغ رسالت چھوڑنے کا اختیار تھا؟ ☆ کیا نبیؑ اللہ کی طرف سے بھیجی گئی وحی اور احکام میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ ﷺ کو فرائض (نماز، روزہ، حج) چھوڑنے کا اختیار تھا۔ ☆ کیا آپ ﷺ کو اختیار تھا کہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی کسی بات (وحی) کو چھپالیں اور آگے نہ پہنچائیں ☆ کیا مختار کل کسی کو حساب دیتا ہے۔ کسی کے آگے جواب دہ ہوتا ہے۔

☆ آنحضرت ﷺ کو اپنی مجلس سے مساکین صحابہ کو اُٹھائے دینے کا اختیار تھا یا آپ انہیں اپنے ساتھ لگائے رکھنے پر مامور تھے۔ اگر آپ کو یہ اختیار نہ تھا تو آپ ﷺ مختار کل کیسے ہوئے۔

☆ جو شخص (نبیؑ) کسی کے (اللہ) حکم کا پابند ہو وہ مامور ہوتا ہے یا مختار؟ (سو آپ یاد آنے کے بعد ہرگز ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھا کریں، انعام 68 ۔پ7)

☆ اگر نبی کریمؐ مختار کل ہیں تو مشرکوں کے لیئے دعاء بخشش کیوں نہیں کر سکتے۔

☆ کیا نبی کریمؐ اللہ کے کیے ہوئے حلال کو حرام یا حرام کو حلال کا اختیار رکھتے ہیں ☆ کیا مختار کل کو کسی کی مدد یا نصرت کی ضرورت ہوتی ہے۔

مسئلہ مختار کل بریلوی کتب میں

☆ حضور ہر قسم کے حاجب روائی فرما سکتے ہیں دنیا وآخرت کی سب مرادیں حضور کے اختیار میں ہیں۔ (برکات الامداد ص ۱۸ احمد رضا)

☆ احکام شریعت حضور سید عالمؐ کے سپرد ہیں۔ جو بات چاہیں ناجائز فرمادیں۔ جس چیز یا جس شخص کو جس حکم سے چاہیں مستثنیٰ فرمادیں۔ (الامن والعلی) احمد رضا) (مالک ومختار نبی ص ۱۲۷ احمد رضا)

☆ حضور اقدس اللہ عزوجل کے نائب ہیں تمام جہان حضور کے تحت تصرف کردیا گیا ہے جو چاہیں کریں جسے جو چاہیں دیں جس سے جو چاہیں واپس لیں تمام جہان میں ان کے حکم کا پھیرنے والا کوئی نہیں تمام زمین ان کی ملک ہے تمام جنت ان کی جاگیر ہے ملکوت السمٰوٰت والارض حضور کے زیر فرمان جنت ونار کی کنجیاں دست اقدس میں دے دی گئیں۔ رزق وخیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور ہی کے دربار سے تقسیم ہوتی ہیں۔ احکام تشریعیہ حضور کے قبضہ میں کردیئے گئے۔ کہ جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور جس کے لیے جو چاہیں حلال کردیں۔ اور جو فرض چاہیں معاف فرمادیں۔ (بہار شریعت، امجد علی)

☆ میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب کیونکہ محبوب ومحب میں نہیں تیرا میرا۔ (حدائق بخشش احمد رضا)

☆ احد سے احمد اور احمد سے تجھ کو کن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث (حدائق بخشش حصہ ۲ ص ۸۔ احمد رضا)

☆ سور کے تمام اجزاء حرام ہیں۔ گوشت، مغز، گردہ وغیرہ رب فرماتا ہے انہ رجس اور رجس یعنی حرام ہی ہوتی ہے لیکن رب کی مرضی یہ تھی کہ سور کا گوشت میں حرام کردں اور اسکے باقی اجزاء میرے حبیب حرام فرمائیں جیسے اس نے صرف سور کو حرام کیا۔ باقی کتا بلا وغیرہ اسکے حبیب ﷺ نے۔

(انور العرفان ص ۱۷۹ احمد یار نعیمی)

☆ آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک کہ مجھ پر سلام نہ کردے۔ (شیخ عبدالقادر گو) (الامن والعلی ص ۱۲۴۔ احمد یار)

☆ ذی تعرف بھی ماذون بھی مختار بھی کار عالم کا مدبر بھی ہے عبدالقادر (حدائق بخشش جلد ۱، ص ۳۷)

☆ حضور کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ جس کے لیے چاہیے اسکی زندگی ہی میں توبہ کا دروازہ بند کردیں کہ وہ توبہ کرے اور قبول نہ ہو اور جس کے لیے چاہیں بعد موت بھی توبہ کا دروازہ بھی کھول دیں اور اسکو زندہ فرما کر مسلمان کردیں۔ (سلطنت مصطفیٰ ص ۵۸، احمد یار نعیمی)

☆ جناب رسولؐ اللہ کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ہے کیونکہ حضرت صحابہ تو آنحضرت ﷺ کے دست مبارک پر بعیت کی تھی تو احد واحمد میں کیا فرق رہا۔

(ملخصا من مقیاس حنفیہ ص ۳۴۳ عمر اچھروری)

☆ رسول کو غیر اللہ کہنے والوں کے واسطے فتویٰ کفر اس طرح ارشاد فرمایا۔ کیونکہ کافر اللہ اور اسکے رسولوں کے درمیان ایک غیریت کا قائل ہے۔

(ملخصا من مقیاس حنفیہ ص ۴۳)

☆ دینے والے اللہ اور اسکے رسول دونوں ہیں اور آئندہ بھی جو ملے گا وہ بھی اللہ اور اسکا رسول ہی دیں گے (نور ہدایت، ص ۶۷)

☆ حدیث مشکوٰۃ ص ۳۲ اللہ تعالیٰ جس شخص سے خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دین کی فقہ عطا فرماتے ہیں اور میں تو بانٹنے والا ہوں دینے والی تو اسی کی ذات ہے پس جو کچھ کسی کو اللہ تعالیٰ دیتا ہے وہ رسول کریم کی تقسیم سے ہی ملتا ہے یہاں یعطی کا مفعول مذکور نہیں جس سے معلوم ہوا کہ آپ ہر چیز کے دینے والے ہیں جس چیز کا دینے والا خدا ہے اسکی تقسیم کرنے والے رسول کریم ہیں (اربعین نبویہ ص ۳۵ مولوی محمد شریف کوٹلوی، مقیاس حنفیت ص ۲۰۱ عمر اچھروی)

☆ ترجمہ: پکار علی کو کہ مظہر عجائب ہیں تو انہیں اپنا مددگار پائے گا، مصیبتوں میں یا علی، یا علی، یا علی (الامن العلی، ص ۱۳، ۱۲، احمد رضا)

☆ میرے لیے بھی پانچ ہستیاں ہیں جن کے وسیلہ میں جلانے والی آفتوں کو بجھاتا ہوں وہ پانچ حضور، علی، فاطمہ، اور انکے دو بیٹے ہیں۔

(فتویٰ رضویہ۔ ج ۶۔ ص ۱۸۷)

☆ بے شک نبیؐ اللہ کے خلیفہ ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم کے خزانے اور اپنی نعمتوں کے خوان حضورؐ کے دست قدرت کے فرمانبردار اور زیر حکم ارادہ واختیار

کردیے ہیں کہ جسے چاہیں عطا فرماتے ہیں اور جسے چاہیں نہیں دیتے۔ (فتاویٰ افریقہ۔ص۱۱۹، احمد رضا)

☆ رسول اللہ کو پوری خدائی قوت دی گئی ہے۔ جب ہی تو خدا کی طرح مختار کل ہیں اور نائب کل (شرح استمداد ص)

☆ حضور گناہ بخشتے ہیں۔ (الامن والعلی ص۵۴ احمد رضا)

☆ اس طرح اپنے مقبول انسانوں کے سپرد بھی عالم کا انتظار کیا ہے۔ اور انکو اختیارات خصوصی عطا فرمائے (جاء الحق ص۲۰۵ احمد یار)

☆ دنیا و آخرت کی ہر چیز کے مالک حضورؐ ہیں سب کچھ ان سے مانگو، عزت مانگو، ایمان مانگو، جنت مانگو اللہ کی رحمت مانگو۔ (رسائل نعیمیہ۔ص۱۴۶۔ احمد یار نعیمی

☆ خدا جسکو پکڑے چھڑائے محمد۔

محمد جس کو پکڑیں نہیں چھوٹ سکتا۔ (رسائل نعیمیہ ص۱۶۴ احمد یار نعیمی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆